طبرانی

https://ur.wikipedia.org/s/pz7

امام طبرانی (عربی زبان: ابو القاسم سلیمان ابن احمد ابن الطبرانی المعروف طبرانی) (پیدائش: دسمبر 873ء– وفات: 23 ستمبر 971ء) محدث، فقیہ اور عالم تھے۔ امام طبرانی کو تیسری/ چوتھی صدی ہجری میں سرفہرست علمائے اسلام میں شمار کیے جاتے تھے۔ امام طبرانی کی وجہ شہرت معجم الکبیر طبرانی، معجم الاوسط طبرانی اور معجم الصغیر طبرانی ہیں۔

القابات

- الإمام،
- الحافظ،
- الثقہ،
- الرحال الجوال،
- محدِّث الإسلام،
- علَمُ المعمَّرین،
- صاحب معاجم ثلاثہ.

شیوخ

- ہاشم بن مرثد طبرانی ،
- اسحاق الدبری،
- ادریس عطار،
- بشر بن موسیٰ،
- حفص بن عمر،
- علی بن عبد العزیز،
- ابو زرعہ دمشقی وہ ابو زرعہ عبد الرحمن بن عمرو الدمشقی ہیں،
- ابو علی بشر بن موسیٰ اسدی،
- عبد اللہ بن احمد بن حنبل،
- احمد بن شعیب نسائی اور دوسرے۔ اصحاب یزید بن ہارون، روح بن عبادہ، ضحاک بن مخلد النبیل، حجاج بن محمد اور عبد الرزاق صنعانی اور ان سے ملاقات نہیں ہوئی جب تک کہ وہ اپنے ہم عصروں کی سند سے لکھتے رہے اور ایک ہزار یا اس سے زیادہ شیخوں سے روایت کرتے رہیں ہیں۔

تلامذہ

آپ امام طحاوی کے نامور شاگرد تھے۔ آپ نے طلبِ علم میں حجاز، عراق (کوفہ، بصرہ، بغداد) یمن، شام، مصر اور اصفہان کے سفر کیے۔

- ابو خلیفہ جمحی
- ابو عبداللہ محمد بن اسحاق بن محمد بن یحییٰ بن مندہ الاصبہانی
- ابوبکر احمد بن موسیٰ بن مردویہ اصفہانی
- ابو نعیم اصفہانی
- ابو بکر محمد بن عبد اللہ بن احمد بن ابراہیم ابن ریذہ اصفہانی وہ ان لوگوں میں سے ہیں جنھوں نے الطبرانی کی بڑی اور چھوٹی لغت کو روایت کیا ہے۔
- ابن عقدہ
- احمد بن محمد الصحاف
- ابو عمر محمد بن حسین بسطامی
- حسین بن احمد بن مرزبان
- ابو بکر بن ابی علی ذکوانی
- ابو فضل جارودی
- ابو حسین بن فادشاہ
- محمد بن عبید اللہ بن شہریار
- عبد الرحمن بن احمد صفار
- احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری
- ابوبکر البزار اور دوسرے محدثین۔

کتب

کتب حدیث میں ان کی تین کتابیں المعجم الکبیر، معجم الاوسط اور المعجم الصغیر مشہور ہیں۔ المعجم الکبیر احادیث کا مجموعہ ہے۔ یہ کتاب 25 جلدوں میں 7800 صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ طبرانی کے نام سے مشہور ہیں۔ ابوالعباس احمد بن منصور کہتے ہیں میں نے طبرانی سے تین لاکھ حدیثیں سنی ہیں۔

طبرانی

(عربی میں: الطبراني)



معلومات شخصیت	
پیدائش	سنہ 873ء [1] عکہ
وفات	سنہ 971ء (97–98 سال) اصفہان [2]
شہریت	دولت عباسیہ
عملی زندگی	
استاذ	ابو عوانہ ، ابویعلی الموصلی ، ابو زرعہ دمشقی
تلمیذ خاص	ابو نعیم اصفہانی ، حافظ ابو بکر البزار
پیشہ	محدث ، مفسر قرآن ، فقیہ
پیشہ ورانہ زبان	عربی
شعبۂ عمل	فقہ ، علم حدیث ، تفسیر قرآن
کارہائے نمایاں	معجم الکبیر طبرانی ، معجم الاوسط طبرانی ، معجم الصغیر طبرانی ، تفسیر طبرانی

درستی (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%B7%D8%A8%D8%B1%D8%A7%D9%86%DB%8C&action=edit&section=0) - ترمیم (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%B7%D8%A8%D8%B1%D8%A7%D9%86%DB%8C&veaction=edit)

وفات

امام طبرانی کی وفات بروز ہفتہ 28 ذوالقعدہ 360ھ/ 23 ستمبر 971ء کو اصفہان میں ہوئی۔[3] اُس وقت عمر 100 سال 9 ماہ قمری اور بلحاظِ شمسی 97 سال 9 ماہ تھی۔ابو نعیم اصفہانی نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔

حوالہ جات

1. ایف اے ایس ٹی - آئی ڈی: https://id.worldcat.org/fast/162205 — بنام: Sulaymān ibn Aḥmad Ṭabarānī — اخذ شدہ بتاریخ: 9 اکتوبر 2017
2. عنوان : Табарани Сулейман
3. ابن کثیر الدمشقی: البدایہ والنہایہ، جلد 11، صفحہ 478، تحت واقعات 478ھ۔ مطبوعہ لاہور۔